PAST PAPER ANALYSIS

پیپر میں طلبہ کو 8 مختصر سوالات (Short Questions) دیے جاتے ہیں، جن میں سے 5 سوالات حل کرنا ہوتے ہیں۔ سر اُسامہ کے تجزیے کے مطابق اگر طلبہ تمام سورتوں کے Exercise والے مختصر سوالات اچھی طرح یاد کر لیتے ہیں، تو مختصر سوالات والا حصہ 100 ٪ مکمل تیار ہو سکتا ہے۔ یہ مختصر سوالات گزشتہ امتحانی پرچوں میں بار بار پوچھے جا چکے ہیں، اس لیے ان پر خصوصی توجہ دینا طلبہ کے لیے نہایت مفید ثابت ہوگا۔ مزید یہ کہ Exercise میں شامل سوالات امتحانی نقطۂ نظر سے انتہائی اہم سمجھے جاتے ہیں اور اکثر انہی میں سے سوالات امتحان میں آتے ہیں۔ طلبہ کی آسانی اور بہتر تیاری کے لیے گزشتہ امتحانی پرچوں کی تصاویر بھی نیچے شامل کی گئی ہیں تصویر میں واضح دکھایا جا رہا ہے کہ Exercise میں شامل سوالات یاد کرنے سے مکمل ہو جاتے ہیں۔

سوال 2: درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ اجزاء کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔

(i) عورتوں کے حقوق کے حوالے سے سورۃ النساء سے کیا رہنمائی ملتی ہے؟ اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔

(ii) واقعہ افک سے کیا مراد ہے؟

(iii) سورۃ المائدہ کی روشنی میں کن جانوروں کا گوشت کھانا حرام ہے؟

(iv) "فتح مبین" سے کیا مراد ہے؟

(v) "سورۃ الحشر" میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعریف کس طرح بیان کی گئی ہے؟ واضح کیجیے۔

(vi) "سورۃ محمد" کا مرکزی موضوع تحریر کیجیے۔

(vii) "توبۃ النصوح" کو سورۃ التحریم کی روشنی میں واضح کیجیے۔

(viii) طلاق کی ناپسندیدگی پر ایک حدیث مبارکہ کا ترجمہ لکھیے۔

سوال 2: کوئی سے پانچ اجزاء کے مختصر جوابات لکھیے۔

(i) سورۃ النساء میں اہل کتاب اور منافقین کے رویہ کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے؟

(ii) سورۃ المائدۃ کا مختصر تعارف تحریر کیجیے۔

(iii) سورۃ النور میں زیب و زینت کے حوالے سے عورتوں کو کیا حکم دیا گیا ہے؟

(iv) غزوۂ احزاب کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ مختصراً تحریر کیجیے۔

(v) سورۃ الحجرات کا مرکزی مضمون تحریر کیجیے۔

(vi) سورۃ التحریم کا تعارف لکھیے۔

(vii) سورۃ الجمعہ کا شان نزول بیان کیجیے۔

(viii) سورۃ الصف میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کس بشارت کا ذکر ہے؟

سوال 2: کوئی سے پانچ اجزاء کے مختصر جوابات لکھیے۔

(i) سورۃ المائدۃ میں عدل و انصاف کے بارے میں کیا حکم دیا گیا ہے؟

(ii) سورۃ النور کی فضیلت کے بارے میں حدیث پاک کا ترجمہ تحریر کیجیے۔

(iii) سورۃ الحجرات میں مذکور کوئی سی دو معاشرتی برائیوں کو مختصراً بیان کیجیے۔

(iv) عقیدۂ ختم نبوت کی اہمیت مختصراً بیان کیجیے۔

(v) سورۃ الصف میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کس بشارت کا ذکر ہے؟

(vi) سنی سنائی بات آگے کرنے سے متعلق قرآن مجید کا کیا حکم ہے؟

(vii) مہاجرین اور انصار کے باہمی اختلاف کو عبداللہ بن ابی نے کیسے آگے بڑھایا؟

(viii) طلاق کی ناپسندیدگی پر ایک حدیث کا ترجمہ لکھیے۔

سوال 2: کوئی سے پانچ (5) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

(i) یتیموں کا مال ناحق کھانے والوں کے لیے کیا وعید ہے؟

(ii) عیسائیوں کا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں کیا عقیدہ ہے؟

(iii) سورۃ النور کی فضیلت کے بارے میں ایک حدیث مبارکہ کا ترجمہ تحریر کیجیے۔

(iv) بارگاہ رسالت مآب خاتم النبیین ﷺ میں آواز پست رکھنے پر کن دو انعامات کی بشارت ہے؟

(v) "فتح مبین" سے کیا مراد ہے؟

(vi) "انفاق فی سبیل اللہ" کا مفہوم تحریر کیجیے۔

(vii) "سورۃ الجمعہ" کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

(viii) ترجمہ کیجیے: وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

YOUTH ACADEMY

ترجمۃ القرآن، ٹارگٹ 85 مختصر سوالات (غیر حل شُدہ)

سورۃ النساء

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال 1: سورۃ النساء کی فضیلت کے بارے میں ایک حدیث مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں۔
سوال 2: سورۃ النساء میں موجود باہمی امن وسکون سے رہنے کے دو اصول تحریر کریں۔
سوال 3: حقوق اللہ اور حقوق العباد سے کیا مراد ہے؟
سوال 4: سورۃ النساء کی روشنی میں عورتوں کے کوئی سے تین حقوق بیان کریں۔
سوال 5: سورۃ النساء کا مرکزی موضوع بیان کریں۔

سُورَۃُ الْمَآئِدَۃِ

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال 1: سُورَۃُ الْمَآئِدَۃِ کی وجہ تسمیہ تحریر کریں۔
سوال 2: سُورَۃُ الْمَآئِدَۃِ میں ڈاکازنی کی کیا سزا بیان کی گئی ہے؟
سوال 3: سُورَۃُ الْمَآئِدَۃِ میں قربانی کے متعلق کیا ارشاد فرمایا گیا ہے؟
سوال 4: سُورَۃُ الْمَآئِدَۃِ کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔
سوال 5: سُورَۃُ الْمَآئِدَۃِ میں کون کون سی طہارت کے بارے احکام ذکر کیے گئے ہیں؟

سُورَۃُ النُّوْرِ

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال 1: سُورَۃُ النُّوْرِ کی فضیلت کے بارے میں ایک حدیثِ مبارک کا ترجمہ تحریر کریں۔
سوال 2: سُورَۃُ النُّوْرِ کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔
سوال 3: سُورَۃُ النُّوْرِ کو سُورَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ کا اختتامیہ کہا گیا ہے، مختصر وضاحت کریں۔
سوال 4: سُورَۃُ النُّوْرِ میں زیب وزینت کے حوالے سے عورتوں کو کیا حکم دیا گیا ہے؟
سوال 5: سُورَۃُ النُّوْرِ میں اہلِ ایمان کا کیا طرزِ عمل بیان کیا گیا ہے؟

سُورَۃُ النُّوْرِ

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال 1: سُورَۃُ الْاَحْزَابِ میں اللہ تعالیٰ نے اہلِ عرب کی کون سی دو غلط رسموں کی ممانعت فرمائی ہے؟
سوال 2: ظِہار سے کیا مراد ہے؟

YOUTH ACADEMY

سوال3: متبنّٰی کے بارے میں اسلام کا کیا حکم ہے؟
سوال4: منہ بولے بیٹے کی بیوی سے نکاح نہ کرنے والی رسم کو کس طرح ختم کیا گیا؟
سوال5: سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ میں حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی کیا شان بیان کی گئی ہے؟

سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ

درجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال1: سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ کا مختصر تعارف تحریر کریں۔
سوال2: سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔
سوال3: کفّار کے اَعمال کس وجہ سے ضائع ہوئے؟
سوال4: سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ میں جنت کی کون سی نعمتیں بیان کی گئی ہیں؟
سوال5: سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ میں اہلِ ایمان کو کس چیز کی ترغیب دی گئی ہے؟

سُوْرَۃُ الْفَتْحِ

درجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال1: سُوْرَۃُ الْفَتْحِ کی فضیلت پر ایک حدیثِ مبارکہ تحریر کریں۔
سوال2: سُوْرَۃُ الْفَتْحِ میں حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی کیا صفات بیان ہوئی ہیں؟
سوال3: فتحِ مُبین سے کیا مراد ہے؟
سوال4: سُوْرَۃُ الْفَتْحِ میں منافقین کے رویے کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟
سوال5: سُوْرَۃُ الْفَتْحِ میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی کون سی صفات بیان ہوئی ہیں؟

سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ

درجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال1: سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ کا شانِ نزول تحریر کریں۔
سوال2: سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ کی روشنی میں دو معاشرتی آداب تحریر کریں۔
سوال3: سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ کا مرکزی مضمون تحریر کریں۔
سوال4: سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ کی روشنی میں بارگاہِ رسالت ماٰب حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں حاضری کے کوئی سے دو آداب تحریر کریں۔
سوال5: سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ میں مذکور کوئی سی دو معاشرتی برائیوں کو بیان کریں۔
جواب: سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ میں مذکور دو معاشرتی برائیاں درج ذیل ہیں۔

سُوْرَۃُ الْحَدِیْدِ

YOUTH ACADEMY

درجہ زیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال1: سُوْرَۃُ الْحَدِیْدِ میں مذکور اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کی کوئی دلیل تحریر کریں۔
سوال2: سُوْرَۃُ الْحَدِیْدِ کی فضیلت کے بارے میں ایک حدیثِ مبارکہ کا ترجمہ لکھیں۔
سوال3: سُوْرَۃُ الْحَدِیْدِ کا مختصر تعارف تحریر کریں۔
سوال4: انفاق فی سبیل اللہ کی فضیلت بیان کریں۔
سوال5: لوہا نازل کرنے کا فائدہ تحریر کریں۔

سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃ

درجہ زیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال1: سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ کی وجہ تسمیہ تحریر کریں۔
سوال2: ظِہار سے کیا مراد ہے؟
سوال3: ظِہار کے کفارے کی تین صورتیں تحریر کریں۔
سوال4: سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ کی روشنی میں مجلس کے دو آداب تحریر کریں۔
سوال5: سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ کی روشنی میں مومنین کی دو صفات تحریر کریں۔

سُوْرَۃُ الْحَشْرِ

درجہ زیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال1: مالِ فے سے کیا مراد ہے؟
سوال2: میثاقِ مدینہ کے تحت یہودیوں کو کیا فائدہ ملا؟
سوال3: سُوْرَۃُ الْحَشْرِ میں انصار کی کون سی خوبیاں بیان کی گئی ہیں؟
سوال4: سُوْرَۃُ الْحَشْرِ میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی کیسے تعریف کی گئی ہے؟
سوال5: ہجرتِ مدینہ کے وقت مدینہ منورہ میں یہود کے کون کون سے قبیلے آباد تھے؟

سُوْرَۃُ الْمُمْتَحِنَۃِ

درجہ زیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال1: حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے عورتوں سے کن امور پر بیعت لی؟
سوال2: سُوْرَۃُ الْمُمْتَحِنَۃِ کا مختصر تعارف تحریر کریں۔

سوال3: سُوْرَۃُ الْمُمْتَحِنَۃِ کا مرکزی مضمون تحریر کریں۔
سوال4: سُوْرَۃُ الْمُمْتَحِنَۃِ کا شانِ نزول تحریر کریں۔
سوال5: سُوْرَۃُ الْمُمْتَحِنَۃِ میں کفار کے کن دو گروہوں کا ذکر ہے؟

YOUTH ACADEMY

سُورَۃُ الصَّفّ

درجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال 1: سُورَۃُ الصَّفّ میں حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کی کس بشارت کا ذکر ہے ؟
سوال 2: سُورَۃُ الصَّفّ کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔
سوال 3: سُورَۃُ الصَّفّ کی ابتدائی دو آیات کا شانِ نزول تحریر کریں۔
سوال 4: سُورَۃُ الصَّفّ میں دوسروں کو نیکی کا حکم دینے کا کیا اصول بیان ہوا ہے ؟
سوال 5: سُورَۃُ الصَّفّ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کی کون سی بشارت کا ذکر کیا گیا ہے ؟

سُورَۃُ الْجُمُعَۃِ

درجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال 1: سُورَۃُ الْجُمُعَۃِ کا شانِ نزول بیان کریں۔
سوال 2: سُورَۃُ الْجُمُعَۃِ کا مرکزی موضوع بیان کریں۔
سوال 3: سُورَۃُ الْجُمُعَۃِ میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی کون سی تین ذمہ داریاں بیان ہوئی ہیں؟
سوال 4: سُورَۃُ الْجُمُعَۃِ کے آغاز میں کس کا تذکرہ کیا گیا ہے ؟
سوال 5: سُورَۃُ الْجُمُعَۃِ میں کس کی اہمیت بیان کی گئی ہے ؟

سُورَۃُ المنافقون

درجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال 1: سُورَۃُ المنافقون کا شانِ نزول تحریر کریں۔
سوال 2: سُورَۃُ المنافقون کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔
سوال 3: مہاجرین اور انصار کے باہمی اختلاف کو عبد اللہ بن اُبی نے کیسے بڑھایا؟
سوال 4: سُورَۃُ المنافقون میں منافقین کی کون سی بُری خصلتوں کا ذکر ہے ؟
سوال 5: سُورَۃُ المنافقون میں حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو منافقین کے لیے دعائے مغفرت سے کیوں منع فرمایا گیا ہے ؟

سُورَۃُ التغابن

درجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال 1: یوم التغابن کا مختصر تعارف بیان کریں۔
سوال 2: سُورَۃُ التغابن میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کی کون سی صفات کا ذکر ہوا ہے ؟

YOUTH ACADEMY

سوال 3: یوم التغابن میں انبیائے کرام علیہم السلام اور قیامت کے انکار کی وجہ سے کفار کو کیا وعید سنائی گئی ہے؟

سوال 4: یوم التغابن سے کیا مراد ہے؟

سوال 5: سُوْرَۃُ التغابن میں مسلمانوں کو کیا احکام دیے گئے ہیں؟

سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ

درجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال 1: سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ کا مرکزی موضوع بیان کریں۔

سوال 2: سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ کی وجہ تسمیہ تحریر کریں۔

سوال 3: سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ میں تقویٰ اور توکل کے کیا ثمرات بیان کیے گئے ہیں؟

سوال 4: طلاق کی ناپسندیدگی پر ایک حدیث مبارک کا ترجمہ لکھیں۔

سوال 5: سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ میں کون سے دو احکام کی تفصیل بیان ہوئی ہے؟

سورۃ التحریم

درجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال 1: اللہ تعالیٰ نے حلال کردہ چیزوں کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو کیا ہدایت فرمائی؟

سوال 2: سورۃ التحریم کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

سوال 3: سورۃ التحریم میں مسلمانوں کو اپنے اہل و عیال کی تربیت کے حوالے سے کیا حکم دیا گیا ہے؟

سوال 4: سورۃ التحریم میں کن انبیائے کرام علیہم السلام کی بیویوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

سوال 5: سورۃ التحریم میں حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام کی بیویوں کا ذکر کس مناسبت سے کیا گیا ہے؟

YOUTH ACADEMY

ترجمۃ القرآن، ٹارگٹ 85 مختصر سوالات (حل شُدہ)

سورۃ النساء

درجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال6: سورۃ النساء کی فضیلت کے بارے میں ایک حدیث مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: سورۃ النساء ان سورتوں میں سے ہے جن کو اَلسَّبعُ الطِّوَالُ یعنی سات طویل ترین سورتیں کہتے ہیں۔ ان کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ یہ مجھے تورات کے بدلے میں عطا فرمائی گئی ہیں۔ (مسند احمد: 17107)

سوال7: سورۃ النساء میں موجود باہمی امن وسکون سے رہنے کے دو اصول تحریر کریں۔

جواب: سورۃ النساء میں موجود باہمی امن وسکون سے رہنے کے جو اصول بتائے گئے اُن میں سے دو درج ذیل ہیں۔

- نشہ کی ممانعت کی گئی۔
- انسانی جان کی حفاظت کے لیے جامع ہدایات فراہم کی گئی۔

سوال8: حقوق اللہ اور حقوق العباد سے کیا مراد ہے؟

جواب: حقوق اللہ سے مراد اللہ کے حقوق ہیں یعنی اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا، شرک نہ کرنا، ہر عمل میں اخلاص اختیار کرنا، ریاکاری سے اجتناب کرنا وغیرہ۔ حقوق اللہ میں اہم ترین حق نماز ہے۔

- حقوق العباد سے مراد ہے بندوں کے حقوق ہیں یعنی والدین سے حسن سلوک، قریبی رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، ہمسائیوں اور مسافروں وغیرہ کے حقوق۔

سوال9: سورۃ النساء کی روشنی میں عورتوں کے کوئی سے تین حقوق بیان کریں۔

جواب: سورۃ النساء کی روشنی میں عورتوں کے تین حقوق درج ذیل ہیں۔

- نکاح کے وقت حق مہر کی ادائیگی
- ازدواجی زندگی میں حسنِ معاشرت
- وراثت میں حصہ

سوال10: سورۃ النساء کا مرکزی موضوع بیان کریں۔

جواب: سورۃ النساء میں

- حقوق اللہ اور حقوق العباد
- تقویٰ کی اہمیت
- عورتوں کے حقوق
- اہل کتاب اور منافقین کے رویوں کی مذمت
- غزوہ بدر واحد کا بیان
- اور سماجی زندگی کی اصلاح سے متعلق احکام بیان کئے گئے ہیں۔

سُوۡرَۃُ الۡمَآئِدَۃِ

درجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال6: سُوۡرَۃُ الۡمَآئِدَۃِ کی وجہ تسمیہ تحریر کریں۔

جواب: سُوۡرَۃُ الۡمَآئِدَۃِ کا نام اس کی آیت نمبر ایک سو بارہ (112) "اِذۡ قَالَ الۡحَوَارِیُّوۡنَ یٰعِیۡسَی ابۡنَ مَرۡیَمَ ہَلۡ یَسۡتَطِیۡعُ رَبُّکَ اَنۡ یُّنَزِّلَ عَلَیۡنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ" سے ماخوذ ہے۔ اَلۡمَآئِدَۃ دستر خوان کو کہتے ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں نے نزولِ مائدہ کا مطالبہ کیا تھا۔ جس کی مناسبت سے اسے سورۃ المائدہ کہا جاتا ہے۔ اس کا ایک نام سُوۡرَۃُ الۡعُقُوۡدِ بھی ہے۔ عقود کا معنٰی وعدے اور معاہدے کے ہیں۔ اس سورت کی پہلی آیت میں اہل ایمان کو اپنے عہد وپیمان پورے کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔

YOUTH ACADEMY

سوال7: سُوْرَۃُ الْمَائِدَۃِ میں ڈاکازنی کی کیا سزا بیان کی گئی ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْمَائِدَۃِ کے مطابق ڈاکازنی کی سزا یہ ہے کہ

- اس کا ارتکاب کرنے والوں کو قتل کر دیا جائے۔
- سولی چڑھا دیا جائے۔
- ان کے ہاتھ پاوں کاٹ دیے جائیں۔
- ان کو جلاوطن کر دیا جائے۔

سوال8: سُوْرَۃُ الْمَائِدَۃِ میں قربانی کے متعلق کیا ارشاد فرمایا گیا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْمَائِدَۃِ میں حضرت آدم علیہ السّلام کے دو بیٹوں کی قربانی کا قصّہ ذکر کرتے ہوئے یہ تعلیم دی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ متقین کی قربانی قبول کرتا ہے۔

سوال9: سُوْرَۃُ الْمَائِدَۃِ کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

جواب: سُوْرَۃُ الْمَائِدَۃِ کا مرکزی موضوع

- یہود و نصاریٰ کے غلط عقائد کا بیان۔
- مسلمانوں کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت۔
- اور شریعتِ اسلامیہ کے تمام احکام پر عمل کی ترغیب ہے۔

سوال10: سُوْرَۃُ الْمَائِدَۃِ میں کون کون سی طہارت کے بارے احکام ذکر کیے گئے ہیں؟

جواب: سُوْرَۃُ الْمَائِدَۃِ میں طہارت سے متعلق وضو، غسل اور تیمم کے احکام ذکر کیے گئے ہیں۔

سُوْرَۃُ النُّوْرِ

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال6: سُوْرَۃُ النُّوْرِ کی فضیلت کے بارے میں ایک حدیثِ مبارک کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ اپنے مَردوں کو سُوْرَۃُ الْمَائِدَۃِ سکھاؤ اور اپنی عورتوں کی سُوْرَۃُ النُّوْرِ سکھاؤ۔ (شعب الایمان: 2205)

سوال7: سُوْرَۃُ النُّوْرِ کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

جواب: سُوْرَۃُ النُّوْرِ کا مرکزی موضوع معاشرتی زندگی سے متعلق آداب کا بیان ہے۔

سوال8: سُوْرَۃُ النُّوْرِ کو سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ کا اختتامیہ کہا گیا ہے، مختصر وضاحت کریں۔

جواب: سُوْرَۃُ النُّوْرِ اور اس سے پہلی سورت سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ کے مضامین مشترک نوعیت کے ہیں۔ سُوْرَۃُ النُّوْرِ کو سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ کا اختتامیہ بھی کہا گیا ہے، یعنی جو معاشرتی زندگی سے متعلقہ مضامین سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ میں بیان کیے گئے ہیں ان کی تفصیل سُوْرَۃُ النُّوْرِ میں آئی ہے۔

سوال9: سُوْرَۃُ النُّوْرِ میں زیب و زینت کے حوالے سے عورتوں کو کیا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ النُّوْرِ میں عورتوں کو حکم دیا گیا ہے کہ اپنے شوہر، باپ، دادا، شوہر کے باپ دادا، اپنے بیٹے، شوہر کے بیٹے، بھائی، بھتیجے، بھانجے، مسلمان عورتوں، باندیوں، نفسانی خواہش سے پاک مردوں اور چھوٹے بچوں کے سوا اپنی زیب و زینت کسی غیر محرم پر ظاہر نہ کریں۔

سوال10: سُوْرَۃُ النُّوْرِ میں اہل ایمان کا کیا طرزِ عمل بیان کیا گیا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ النُّوْرِ میں اہل ایمان کا طرزِ عمل یہ بیان کیا گیا ہے کہ وہ آدابِ مجلس کا خیال کرتے ہیں۔

- اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے فیصلوں کو دل سے تسلیم کرتے ہیں۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا دل و جان سے احترام کرتے ہیں۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اس طرح نہیں بلاتے جس طرح آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہیں۔

YOUTH ACADEMY

سُوْرَۃُ النُّوْرِ

درجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال6: سُوْرَۃُ الْاَحزاب میں اللہ تعالیٰ نے اہلِ عرب کی کون سی دو غلط رسموں کی ممانعت فرمائی ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْاَحزاب میں اللہ تعالیٰ نے اہلِ عرب کی درج ذیل دو غلط رسموں کی ممانعت فرمائی:

❖ ظِہار: اس سے مراد کسی مرد کا اپنی بیوی کو ماں، بہن یا کسی بھی محرم عورت جیسا کہہ کر جدا کرنا ہے۔ یعنی کوئی شخص اپنی بیوی کو ماں سے تشبیہ دے دیتا تو وہ ہمیشہ کے لیے اس پر حرام ہو جاتی اور وہ گویا ماں کے درجہ میں آجاتی۔

❖ متبنّیٰ: اس سے مراد منہ بولا بیٹا ہے۔ یعنی اگر کوئی شخص کسی کو منہ بولا بیٹا بنالیتا تو اس کی بیوی کو حقیقی بہو سمجھتے ہوئے محرم قرار دیا جاتا تھا۔ اسلام نے منہ بولے بیٹے کو عزت ووقار ضرور دیا ہے لیکن سماجی معاملات میں غیر محرم کی حیثیت دی ہے۔

سوال7: ظِہار سے کیا مراد ہے؟

جواب: ظِہار سے مراد کسی مرد کا اپنی بیوی کو ماں، بہن یا کسی بھی محرم عورت جیسا کہہ کر جدا کرنا ہے۔

سوال8: متبنّیٰ کے بارے میں اسلام کا کیا حکم ہے؟

جواب: متبنّیٰ سے مراد منہ بولا بیٹا ہے۔ اسلام نے منہ بولے بیٹے کو عزت ووقار ضرور دیا ہے لیکن سماجی معاملات میں غیر محرم کی حیثیت دی ہے اور ارشاد فرمایا ہے کہ ہر فرد کو اس کے اصل والد کی طرف منسوب کیا جائے، والد کا علم نہ ہونے کی سورت میں دینی بھائی قرار دیا جائے۔

سوال9: منہ بولے بیٹے کی بیوی سے نکاح نہ کرنے والی رسم کو کس طرح ختم کیا گیا؟

جواب: اس رسم کو ختم کرنے لیے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اپنے منہ بولے بیٹے حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مطلقہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح فرمایا۔ اس واقعہ کو منافقین نے غلط فہمی اور بدگمانی پیدا کرنے کا ذریعہ بنالیا تو ان کی تردید کی گئی۔

سوال10: سُوْرَۃُ الْاَحزاب میں حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی کیا شان بیان کی گئی ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْاَحزاب میں رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھم کو ارشاد فرمایا گیا ہے کہ

❖ ان کو قناعت و توکل پر ہی قائم رہنا چاہیے کیوں کہ وہ عام عورتوں کی طرح نہیں ہیں۔

❖ ان کو رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے حرم میں ہونے کا جو شرف عطا کیا گیا ہے، یہ خود بہت بڑا اعزاز ہے۔

❖ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ازواجِ مطہراتِ رضی اللہ تعالیٰ عنھم مومنین کی مائیں ہیں۔

سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ

درجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال6: سُوْرَۃُ مُحَمَّد کا مختصر تعارف تحریر کریں۔

جواب: سُوْرَۃُ مُحَمَّد قرآنِ مجید کی چھیالیسویں (46) سورت ہے۔ یہ چھبیسویں (26) پارے میں ہے۔ اس میں اڑتیس (38) آیات اور چار (4) رکوع ہیں۔ سُوْرَۃُ مُحَمَّد مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس کا نام اس سورت کی دوسری آیت مبارکہ سے ماخوذ ہے۔ اس سورت میں جہاد و قتال کے اَحکام بیان ہوئے ہیں اس بنا پر اس کو سُوْرَۃُ الْقِتَال بھی کہا گیا ہے۔ یہ نام (سُوْرَۃُ الْقِتَال) اس سورت کی بیسویں (20) آیت مبارکہ سے ماخوذ ہے۔

سوال7: سُوْرَۃُ مُحَمَّد کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

جواب: سُوْرَۃُ مُحَمَّد کا مرکزی موضوع

❖ جہاد کی ترغیب

❖ انفاق فی سبیل اللہ کی ترغیب

❖ اور کفار و منافقین کے انجام کا بیان ہے۔

سوال8: کفار کے اعمال کس وجہ سے ضائع ہوئے؟

جواب: کفار کے بارے میں ارشاد ہے کہ یہ نہ صرف خود کفر کرتے ہیں بلکہ لوگوں کو بھی اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکتے ہیں۔ چناں چہ باطل کی پیروی کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال ضائع کر دیے۔

YOUTH ACADEMY

سوال9: سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ میں جنت کی کون سی نعمتیں بیان کی گئی ہیں؟

جواب: اہلِ ایمان کے لیے جنت کی نعمتیں بیان کی گئی کہ ایسی جنتیں ہیں کہ جن میں پانی، دودھ، پاکیزہ شراب اور شہد کی نہریں بہتی ہوں گی۔ انھیں وہاں ہر طرح کے پھل عطا کیے جائیں گے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے بخشش ہو گی۔

سوال10: سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ میں اہلِ ایمان کو کس چیز کی ترغیب دی گئی ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ میں اہلِ ایمان کو جہاد و انفاق فی سبیل اللہ کی ترغیب دی گئی ہے۔

سُوْرَۃُ الْفَتْحِ

درجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال6: سُوْرَۃُ الْفَتْحِ کی فضیلت پر ایک حدیثِ مبارکہ تحریر کریں۔

جواب: حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: مجھے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے بلایا اور فرمایا: اے ابنِ خطاب! آج رات مجھ پر ایک ایسی سورت نازل ہوئی ہے جو مجھے اِن تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج نکلتا ہے اور وہ سورت یہ ہے "اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا" (سُوْرَۃُ الْفَتْحِ:1) (جامع ترمذی:3262)

سوال7: سُوْرَۃُ الْفَتْحِ میں حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی کیا صفات بیان ہوئی ہیں؟

جواب: سُوْرَۃُ الْفَتْحِ میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صفات بیان کی گئی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو جو صفات عطا فرمائی ہیں

ان میں چند درج ذیل ہیں۔

- ❖ "شَاهِدًا" گواہی دینے والا
- ❖ "مُبَشِّرًا" خوش خبری سنانے والا
- ❖ اور "نَذِیْرًا" ڈرسنانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

سوال8: فتحِ مُبین سے کیا مراد ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْفَتْحِ کی ابتدا میں اللہ تعالیٰ نے فتحِ مبین کا ذکر فرمایا ہے۔ فتحِ مبین سے مراد صلح حدیبیہ ہے۔ چھے ہجری کو مسلمان عمرہ کی نیت سے مکہ مکرمہ کی طرف روانہ ہوئے مگر مشرکین مکہ کی ضد کی وجہ سے مسلمانوں کو مقامِ حدیبیہ پر رکنا پڑا اور عمرہ ادا نہ کر سکے۔ اس مقام پر مسلمانوں اور مشرکین مکہ کے درمیان ایک معاہدہ طے پایا۔ اس معاہدے کی صورت\ میں ہونے والی صلح کو صلح حدیبیہ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سوال9: سُوْرَۃُ الْفَتْحِ میں منافقین کے رویے کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْفَتْحِ میں اللہ تعالیٰ نے منافقین کا رویہ بیان کرتے ہوئے ان پر اپنی ناراضی کا اظہار فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کا حال بھی نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو بتا دیا کہ یہ منہ سے کچھ کہیں گے جب کہ ان کے دلوں میں کچھ اور ہو گا۔ پھر جب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ خیبر کی طرف جائیں گے تو یہ منافقین جہاد پر ساتھ جانے کی اجازت لیں گے چناں چہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ انھیں اپنے ساتھ جانے سے روک دیں۔

سوال10: سُوْرَۃُ الْفَتْحِ میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی کون سی صفات بیان ہوئی ہیں؟

جواب: سُوْرَۃُ الْفَتْحِ کے آخر میں اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی صفات اور کردار کی خوبیاں بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ

- ❖ یہ کافروں کے لیے سخت ہیں۔
- ❖ آپس میں مہربان ہیں۔
- ❖ رکوع اور سجدے کرنے والے ہیں۔
- ❖ ہر معاملے میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے طالب رہتے ہیں۔
- ❖ ان کی پیشانیوں پر بہت زیادہ سجدے کرنے کی وجہ سے نشان ہیں۔
- ❖ ان کی یہ تعریفیں توراتِ مقدس اور انجیل مقدّس میں بھی بیان کی گئی ہیں۔

YOUTH ACADEMY

سُورَةُ الحُجُرٰتِ

درجہ زیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال6: سُورَۃُ الحُجُرٰتِ کا شانِ نزول تحریر کریں۔

جواب: حجرات حجرہ کی جمع ہے، جس کے معنیٰ کمرے کے ہیں۔ حجرات سے مراد نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رہائش گاہیں ہیں۔ اس سورت مبارکہ میں بارگاہِ رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حاضری کے آداب سکھائے گئے ہیں۔ ایک دفعہ بنی تمیم کا وفد مدینہ منورہ آیا۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اپنے حجرہ مبارکہ میں آرام فرما رہے تھے۔ ان لوگوں نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی آمد تک انتظار کرنے کی بجائے باہر کھڑے ہو کر آوازیں دیں۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے گھر سے باہر کھڑے ہو کر بے ادبی سے پکارنے والوں کی مذمت کی ہے۔

سوال7: سُورَۃُ الحُجُرٰتِ کی روشنی میں دو معاشرتی آداب تحریر کریں۔

جواب: سُورَۃُ الحُجُرٰتِ کی روشنی میں دو معاشرتی آداب درج ذیل ہیں۔

- سنی سنائی بات پر اس وقت تک یقین نہ کیا جائے جب تک پوری تحقیق اور تسلی نہ کر لی جائے۔
- اگر مسلمان بھائی کسی معاملے میں جھگڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کروانی چاہیے اور ہمیشہ انصاف کے ساتھ فیصلہ کرنا چاہیے۔

سوال8: سُورَۃُ الحُجُرٰتِ کا مرکزی مضمون تحریر کریں۔

جواب: سُورَۃُ الحُجُرٰتِ کا مرکزی موضوع بارگاہِ رسالت خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں حاضری کے آداب اور معاشرتی اصلاح ہے۔

سوال9: سُورَۃُ الحُجُرٰتِ کی روشنی میں بارگاہِ رسالت مآب حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں حاضری کے کوئی سے دو آداب تحریر کریں۔

جواب: سُورَۃُ الحُجُرٰتِ کی روشنی میں بارگاہِ رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں حاضری کے دو آداب درج ذیل ہیں۔

- جب نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کوئی بات فرمائیں تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پیروی اور اتباع کی جائے۔
- حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے حکم کے مقابلے میں کوئی مشورہ پیش نہ کیا جائے۔

سوال10: سُورَۃُ الحُجُرٰتِ میں مذکور کوئی سی دو معاشرتی برائیوں کو بیان کریں۔

جواب: سُورَۃُ الحُجُرٰتِ میں مذکور دو معاشرتی برائیاں درج ذیل ہیں۔

- ایک دوسرے کا مذاق نہ اڑائیں۔
- کسی کو طعنہ نہ دیں۔

سُورَۃُ الحَدِیۡدِ

درجہ زیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال6: سُوۡرَۃُ الۡحَدِیۡدِ میں مذکور اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کی کوئی دلیل تحریر کریں۔

جواب: سُوۡرَۃُ الۡحَدِیۡدِ میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ زمین و آسمان اور موت و حیات کا مالک ہے۔ اس کی نہ کوئی ابتدا ہے اور نہ ہی انتہا ہے۔ وہ زمین و آسمان کی ہر چیز کو جانتا ہے۔ سب نے اُسی کے پاس جانا ہے۔

سوال7: سُوۡرَۃُ الۡحَدِیۡدِ کی فضیلت کے بارے میں ایک حدیثِ مبارکہ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سونے سے پہلے مسبحات کی تلاوت فرمایا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ ان میں ایک ایسی آیت ہے جو ایک ہزار آیات سے افضل ہے۔ (جامع ترمذی: 2921)

سوال8: سُوۡرَۃُ الۡحَدِیۡدِ کا مختصر تعارف تحریر کریں۔

جواب: سُوۡرَۃُ الۡحَدِیۡدِ قرآن مجید کی ستاونویں (57) سورت ہے۔ یہ ستائیسویں (27) پارے میں ہے۔ یہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس سورت میں انتیس (29) آیات اور (4) رکوع ہیں۔ سورت کی پچیسویں (25) آیت (وَ اَنۡزَلۡنَا الۡحَدِیۡدَ فِیۡہِ بَاۡسٌ شَدِیۡدٌ) میں الۡحَدِیۡدَ کا لفظ آیا ہے جس کا معنیٰ

YOUTH ACADEMY

"لوہا" ہے، اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الْحَدِیْدِ ہے۔ یہ مسبحات (جن سورتوں کی ابتدا اللہ تعالیٰ کی تسبیح سے ہوتی ہے اُن کو مسبحات کہتے ہیں) میں سے پہلی سورت ہے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سونے سے پہلے مسبحات کی تلاوت فرمایا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ اِن میں ایک ایسی آیت ہے جو ایک ہزار آیات سے افضل ہے۔ (جامع ترمذی:2921)

سوال9: انفاق فی سبیل اللہ کی فضیلت بیان کریں۔

جواب: سُوْرَۃُ الْحَدِیْدِ میں انفاق فی سبیل اللہ کی ترغیب دی گئی ہے اور ایمان لانے والوں اور اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنے والوں کے لیے بہترین اجر کا وعدہ کیا گیا ہے۔ واضح کیا گیا ہے کہ جن صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے فتح سے قبل اللہ کے راستے میں خرچ کیا اور قتال کیا وہ ان لوگوں کی نسبت عظیم درجات کے حامل ہیں جنھوں نے فتح کے بعد یہ اعمال انجام دیے۔ البتہ تمام صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے لیے جنت کا وعدہ کیا گیا ہے۔

سوال10: لوہا نازل کرنے کا فائدہ تحریر کریں۔

جواب: لوہا نازل کرنے کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اِس میں آلاتِ جنگ کے لئے اور لوگوں کے لئے صنعت سازی کے کئی فوائد موجود ہیں۔

سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃ

درجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال6: سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ کی وجہ تسمیہ تحریر کریں۔

جواب: اَلْمُجَادَلَۃ کا معنیٰ "بحث و تکرار" ہے۔ سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ کی پہلی آیت میں ایک عورت (خولہ بنت ثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ بحث و تکرار کا ذکر ہے۔ جس میں انھوں نے ظِہار کے معاملے پر نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے وضاحت کرنے کا مطالبہ کیا۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ ہے۔

سوال7: ظِہار سے کیا مراد ہے؟

جواب: ظِہار سے مراد اپنی بیوی کو ماں، بہن یا کسی بھی محرم عورت جیسا کہہ کر جدا کرنا ہے۔ زمانہ جاہلیت میں یہ جدائی ہمیشہ کے لیے ہوتی تھی یعنی ظِہار والی عورت نہ کسی سے شادی کر سکتی تھی اور نہ واپس اپنے پہلے شوہر کے ساتھ رہ سکتی تھی۔

سوال8: ظِہار کے کفارے کی تین صورتیں تحریر کریں۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے ظِہار کے کفارے کی تین صورتیں بیان فرمائی ہیں۔

- ❖ پہلی صورت: ایک غلام آزاد کرے۔
- ❖ دوسری صورت: اگر غلام نہ ملے تو مسلسل دو ماہ کے روزے رکھے۔
- ❖ تیسری صورت: اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو ساٹھ (60) مساکین کو کھانا کھلا دے۔

سوال9: سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ کی روشنی میں مجلس کے دو آداب تحریر کریں۔

جواب: سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ کی روشنی میں مجلس کے دو آداب درج ذیل ہیں۔

- ❖ جہاں لوگ اکٹھے مل کر بیٹھے ہوں اور کُھلا کُھلا ہو کر بیٹھنے کا کہا جائے تو کُھلا ہو کر بیٹھنا چاہیے۔
- ❖ اگر کہا جائے کہ مجلس سے اٹھ جاؤ تو اٹھ جانا چاہیے۔

سوال10: سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ کی روشنی میں مومنین کی دو صفات تحریر کریں۔

جواب: سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ کی روشنی میں مومنین کی دو صفات درج ذیل ہیں۔

- ❖ یہ لوگ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر اور اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں۔
- ❖ یہ کبھی آپ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے کسی بھی مخالف کے ساتھ دوستی نہیں کرتے۔

سُوْرَۃُ الْحَشْرِ

درجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال6: مالِ فے سے کیا مراد ہے؟

YOUTH ACADEMY

جواب: مالِ فے سے مراد وہ مال ہے جو مسلمانوں کو میدانِ جنگ سے بغیر لڑائی کے حاصل ہو۔

سوال7: میثاقِ مدینہ کے تحت یہودیوں کو کیا فائدہ ملا؟

جواب: نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے انھیں میثاقِ مدینہ کے تحت مذہبی، معاشرتی اور معاشی آزادی عطا کی اور معاشرے میں مقام عطا فرمایا۔ لیکن یہودی اس معاہدے کا پاس نہ رکھ سکے اور بالآخر یہودیوں کو مدینہ بدر کر دیا گیا۔

سوال8: سُوۡرَۃُ الۡحَشۡر میں انصار کی کون سی خوبیاں بیان کی گئی ہیں؟

جواب: انصار کی تعریف کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ

- سخی ہیں۔
- یہ ثابت قدم ہیں۔
- اپنی ذات پر مہاجرین کو ترجیح دیتے ہیں
- اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ لوگ مہاجرین سے محبت کرتے ہیں۔

سوال9: سُوۡرَۃُ الۡحَشۡر میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی کیسے تعریف کی گئی ہے؟

جواب: صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی تعریف کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ

- یہ کتنے ہی تنگ دست اور ضرورت مند کیوں نہ ہوں، یہ ہمیشہ دوسروں کو خود پر ترجیح دیتے ہیں۔
- اور ہر معاملے میں ایثار سے کام لیتے ہیں۔

سوال10: ہجرتِ مدینہ کے وقت مدینہ منورہ میں یہود کے کون کون سے قبیلے آباد تھے؟

جواب: نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ جب مدینہ منورہ آباد ہوئے تو وہاں یہودیوں کے تین قبائل یہاں آباد تھے۔

- بنو قریظہ
- بنو قینقاع
- بنو نضیر

سُوۡرَۃُ الۡمُمۡتَحِنَۃ

درجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال6: حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے عورتوں سے کن امور پر بیعت لی؟

جواب: نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو ان مومنہ عورتوں سے درج ذیل چند باتوں پر بیعت لینے کا حکم دیا گیا ہے۔

- اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی
- چوری نہیں کریں گی
- بدکاری نہیں کریں گی
- اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی
- کسی پر الزام نہیں لگائیں گی اور
- نیکی کے کاموں میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی نافرمانی نہیں کریں گی۔

سوال7: سُوۡرَۃُ الۡمُمۡتَحِنَۃ کا مختصر تعارف تحریر کریں۔

جواب: سُوۡرَۃُ الۡمُمۡتَحِنَۃ قرآن مجید کی ساٹھویں (60) سورت ہے۔ اس میں تیرہ (13) آیات اور دو (2) رکوع ہیں۔ یہ سورت قرآن مجید کے اٹھائیسویں پارے میں ہے۔ یہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ مُمۡتَحِنَۃ کا معنٰی جانچ پرکھ والی کے ہیں۔ سورت مبارکہ کا نام اس کی دسویں آیت (یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا جَآءَكُمُ الۡمُؤۡمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامۡتَحِنُوۡهُنَّ) سے ماخوذ ہے۔ اس آیت مبارکہ میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ جو عورتیں مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ آئیں ان کی جانچ پرکھ کر لی جائے۔

سوال8: سُوۡرَۃُ الۡمُمۡتَحِنَۃ کا مرکزی مضمون تحریر کریں۔

جواب: سُوۡرَۃُ الۡمُمۡتَحِنَۃ میں ایسے کفار سے دوستی اور ذاتی تعلقات کی غرض سے روابط رکھنے کی ممانعت بیان کی گئی ہے جو اسلام دشمنی میں پیش پیش رہتے تھے۔

سوال9: سُوۡرَۃُ الۡمُمۡتَحِنَۃ کا شانِ نزول تحریر کریں۔

YOUTH ACADEMY

جواب: صلح حدیبیہ کے معاہدے میں مشرکینِ مکہ نے یہ شرط بھی رکھی تھی کہ ہمارا اگر کوئی آدمی آپ کے یہاں مدینہ منورہ میں پناہ لے خواہ وہ آپ کے دین پر ہی کیوں نہ ہو، آپ کو اسے ہمارے حوالے کرنا ہوگا۔ اس مدت میں بعض مومن عورتیں بھی ہجرت کر کے مکّہ مکرّمہ سے آئیں۔ اُمِّ کلثوم بنت عقبہ ابن ابی معیط رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی ان میں سے ہیں، جو اس مدت میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس حاضر ہوئیں۔ وہ اس وقت نوجوان تھیں۔ ان کے گھر والے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے مطالبہ کیا کہ انھیں واپس کر دیں۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے مومن عورتوں کے بارے میں یہ آیت "اٰمَنُوۡۤا اِذَا جَآءَکُمُ الۡمُؤۡمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامۡتَحِنُوۡهُنَّ" نازل کی جو صلح حدیبیہ کی شرط کے مناسب تھی۔ (صحیح بخاری:4181)

سوال10: سُوۡرَۃُ الۡمُمۡتَحِنَۃِ میں کفار کے کن دو گروہوں کا ذکر ہے؟

جواب: سُوۡرَۃُ الۡمُمۡتَحِنَۃِ میں کفار کے درج ذیل دو گروہوں کا ذکر ہے۔

- ❖ جواب: ایک وہ جو مسلمانوں سے لڑائی نہیں کرتے اور نہ انھیں گھروں سے نکالتے ہیں ایسے کفار کے ساتھ تعلقات رکھنے کی اجازت دی گئی ہے۔
- ❖ دوسرے وہ جو مسلمانوں پر زیادتیاں اور ان سے لڑائیاں کرتے ہیں ایسے کفار سے دوستی کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

سُوۡرَۃُ الصَّفّ

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال6: سُوۡرَۃُ الصَّفّ میں حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کی کس بشارت کا ذکر ہے؟

جواب: سُوۡرَۃُ الصَّفّ میں حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کی بشارت کا ذکر ہے کہ میرے بعد ایک نبی مبعوث ہوگا جس کا نام اَحمد خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہوگا۔ اس بشارت سے متعلق نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا میں ابراہیم (علیہ السّلام) کی دعا اور عیسیٰ (علیہ السّلام) کی بشارت ہوں۔ (مشکوٰۃ المصابیح:5759)

سوال7: سُوۡرَۃُ الصَّفّ کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

جواب: سُوۡرَۃُ الصَّفّ کے مرکزی موضوعات میں

- ❖ جہاد فی سبیل اللہ کی ترغیب
- ❖ اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رسالت کی حقانیت کا بیان شامل ہے۔

سوال8: سُوۡرَۃُ الصَّفّ کی ابتدائی دو آیات کا شانِ نزول تحریر کریں۔

جواب: سُوۡرَۃُ الصَّفّ کی ابتدائی آیات کے حوالے سے حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم چند صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم باتیں کر رہے تھے کہ اگر ہمیں معلوم ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ کا سب سے پسندیدہ عمل کون سا ہے؟ تو ہم اُس پر عمل کرتے، اِس پر اللہ تعالیٰ نے سُوۡرَۃُ الصَّفّ کی پہلی دو آیات نازل فرمائیں (جامع ترمذی:3309)

سوال9: سُوۡرَۃُ الصَّفّ میں دوسروں کو نیکی کا حکم دینے کا کیا اصول بیان ہوا ہے؟

جواب: سُوۡرَۃُ الصَّفّ میں دوسروں کو نیکی کا حکم دینے کا یہ اصول بیان ہوا کہ جب دوسروں کو نیکی کا حکم دیا جائے تو اس پر خود بھی عمل کیا جائے۔

سوال10: سُوۡرَۃُ الصَّفّ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کی کون سی بشارت کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: سُوۡرَۃُ الصَّفّ میں حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کی بشارت کا ذکر ہے کہ میرے بعد ایک نبی مبعوث ہوگا جس کا نام اَحمد خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہوگا۔

اس بشارت سے متعلق نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا میں ابراہیم (علیہ السّلام) کی دعا اور عیسیٰ (علیہ السّلام) کی بشارت ہوں۔ (مشکوٰۃ المصابیح:5759)

سُوۡرَۃُ الۡجُمُعَۃِ

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال6: سُوۡرَۃُ الۡجُمُعَۃِ کا شانِ نزول بیان کریں۔

YOUTH ACADEMY

جواب: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ نماز جمعہ پڑھ رہے تھے، اتنے میں غلّہ لادے ہوئے ایک تجارتی قافلہ ادھر سے گزرا۔ جب حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ خطبہ ارشاد فرمارہے تھے تو لوگ قافلے کی طرف چل دیے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ کل بارہ آدمی رہ گئے۔ اس وقت سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ کی کچھ آیات نازل ہوئیں۔

سوال 7: سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ کا مرکزی موضوع بیان کریں۔

جواب: سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ کا مرکزی موضوع

- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بعثت کے مقاصد کا بیان
- یہودیوں کے رویے کی مذمت
- اور اُمت مسلمہ کے عظیم اجتماع جمعۃ المبارک سے متعلق احکام ہیں۔

سوال 8: سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی کون سی تین ذمہ داریاں بیان ہوئی ہیں؟

جواب: سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تین ذمہ داریاں

- تلاوتِ آیات
- تزکیہ نفس
- اور کتاب و حکمت کی تعلیم دینا بیان ہوئی ہیں۔

سوال 9: سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ کے آغاز میں کس کا تذکرہ کیا گیا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عظمت و شان کا تذکرہ ہے۔

سوال 10: سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ میں کس کی اہمیت بیان کی گئی ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ میں جمعہ کی نماز کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔ جمعہ کی نماز کے لیے جب اذان کہی جائے تو جلدی جلدی نماز کے لیے جانے، تمام تجارتی امور کو چھوڑ دینے اور خطبہ توجہ سے سننے کا حکم دیا گیا ہے۔ جمعہ کی نماز کے بعد اللہ تعالیٰ کا فضل تلاش کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

سُوْرَۃُ المنافقون

درجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال 6: سُوْرَۃُ المنافقون کا شانِ نزول تحریر کریں۔

جواب: سُوْرَۃُ الْمنافقون کا شانِ نزول یہ ہے کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے ایک غزوہ سے واپسی پر راستے میں قیام کیا جہاں دو مسلمانوں کا آپس میں جھگڑا ہو گیا۔ مہاجر نے مدد کے لیے مہاجرین کو اور انصاری نے انصار کو پکارا۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے معاملہ رفع دفع کروا دیا۔ منافقین کے سردار عبد اللہ بن اُبی کو جب اس واقعے کا پتہ چلا تو اس نے کہا کہ جب ہم مدینہ منورہ واپس پہنچیں گے تو جو عزت والا ہے وہ ذلت والے کو نکال باہر کرے گا اور کہنے لگا کہ ان لوگوں پر خرچ نہ کرو جو اللہ تعالیٰ کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس ہیں۔ یہاں تک کہ وہ ان کے ارد گرد سے منتشر ہو جائیں۔ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ سن کر میں رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس آیا اور آپ کو یہ بات بتائی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے عبد اللہ بن اُبی کو بلا کر پوچھا تو اس نے قسم کھا کر کہا کہ اس نے ایسا نہیں کہا۔ لوگ کہنے لگے کہ زید نے رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے جھوٹ بولا ہے، مجھے لوگوں کی باتوں سے بہت تکلیف پہنچی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے (اِذَا جَآءَکَ الْمُنٰفِقُوْنَ) میں میری تصدیق نازل فرمادی۔

سوال 7: سُوْرَۃُ المنافقون کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

جواب: سُوْرَۃُ الْمنافقون کا مرکزی موضوع

- منافقین کی عادات
- نفاق کے اسباب
- اور نفاق کی سزا کا بیان ہے۔

YOUTH ACADEMY

سوال8: مہاجرین اور انصار کے باہمی اختلاف کو عبد اللہ بن اُبی نے کیسے بڑھایا؟

جواب: منافقین کے سردار عبد اللہ بن اُبی کو جب اس واقعے کا پتہ چلا تو اس نے کہا کہ جب ہم مدینہ منورہ واپس پہنچیں گے تو جو عزت والا ہے وہ ذلت والے کو نکال باہر کرے گا اور کہنے لگا کہ ان لوگوں پر خرچ نہ کرو جو اللہ تعالیٰ کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس ہیں۔ یہاں تک کہ وہ ان کے ارد گرد سے منتشر ہو جائیں۔

سوال9: سُوْرَۃُ المنافقون میں منافقین کی کون سی بُری خصلتوں کا ذکر ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ المنافقون کے آغاز میں منافقین کی درج ذیل بُری خصلتوں کا ذکر ہے۔

- وہ جھوٹ بولتے ہیں۔
- جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں۔
- ان جھوٹی قسموں کو اپنے لیے بطور ڈھال استعمال کرتے ہیں۔
- یہ نہ صرف خود صراطِ مستقیم سے دور ہوتے ہیں بلکہ دوسروں کو بھی سیدھے راستے سے ہٹاتے ہیں۔
- ان کے اس کردار کی وجہ ان کا نفاق ہے۔

سوال10: سُوْرَۃُ المنافقون میں حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو منافقین کے لیے دعائے مغفرت سے کیوں منع فرمایا گیا ہے؟

جواب: اس سورت میں منافقین کی حد سے بڑھی ہوئی شرارتوں کی وجہ سے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو ان کے لیے دعائے مغفرت سے منع کیا گیا ہے۔

سُوْرَۃُ التغابن

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال6: یوم التغابن کا مختصر تعارف بیان کریں۔

جواب: سُوْرَۃُ التَّغَابن قرآن مجید کے اٹھائیسویں (28) پارے میں ہے۔ اس سورت کا نمبر چونسٹھ (64) ہے۔ اس سورت میں اٹھارہ (18) آیات اور دو (2) رکوع ہیں۔ اَلتَّغَابُن کا معنیٰ ہار جیت ہے۔ اس کی آیت نمبر نو (9) میں موجود کلمہ یَوْمُ التَّغَابُن یعنی ہار جیت کا دن کی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ التَّغَابن ہے۔ قیامت کے دن اہل ایمان کامیاب ہوں گے اور کافر ناکام ہوں گے۔ اس لیے قیامت کے دن کو یَوْمُ التغابن کہا گیا ہے۔ سُوْرَۃُ التَّغَابن مدنی سورت ہے۔ اس سورت کا شمار بھی مُسَبِّحات (جن سورتوں کی ابتدا اللہ تعالیٰ کی تسبیح سے ہوتی ہے اُن کو مسبحات کہتے ہیں) میں ہوتا ہے۔

سوال7: سُوْرَۃُ التغابن میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کی کون سی صفات کا ذکر ہوا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ التغابن میں اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ اور دیگر مختلف صفات کا ذکر ہوا ہے۔ زمین و آسمان کی تخلیق اور انسان کو بہترین صورت میں پیدا کرنے کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے کامل علم اور ظاہر و پوشیدہ ہر چیز کے جاننے کا بیان ہوا ہے۔

سوال8: یوم التغابن میں انبیائے کرام علیہم السلام اور قیامت کے انکار کی وجہ سے کفار کو کیا وعید سنائی گئی ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ التغابن میں کفار کے دنیا میں بُرے انجام اور آخرت میں عذاب کی وعید کا بیان ہے اور اس انجام کی یہ وجہ ذکر کی گئی انھوں نے انبیائے کرام علیہم السلام اور قیامت کے دن کا انکار کیا۔

سوال9: یوم التغابن سے کیا مراد ہے؟

جواب: اَلتَّغَابُن کا معنیٰ ہار جیت ہے۔ سُوْرَۃُ التغابن کی آیت نمبر نو (9) میں موجود کلمہ یَوْمُ التَّغَابُن یعنی ہار جیت کا دن کی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ التَّغَابن ہے۔ قیامت کے دن اہل ایمان کامیاب ہوں گے اور کافر ناکام ہوں گے۔ اس لیے قیامت کے دن کو یَوْمُ التغابن کہا گیا ہے۔

سوال10: سُوْرَۃُ التغابن میں مسلمانوں کو کیا احکام دیے گئے ہیں؟

جواب: اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو درج ذیل احکام دیے ہیں۔

- مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت و فرماں برداری کا حکم دیا ہے۔

YOUTH ACADEMY

- تقویٰ اور توکل اختیار کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے رستے میں خرچ کرنے کی فضیلت بیان کرتے ہوئے انفاق فی سبیل اللہ کا حکم دیا ہے۔
- بخل سے بچنے کی تاکید کی ہے۔

سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ

درجہ زیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال6: سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ کا مرکزی موضوع بیان کریں۔
جواب: سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ میں طلاق اور عدت کے احکام اور کامیاب زندگی گزارنے کے راہ نما اصول بیان کیے گئے ہیں۔
سوال7: سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ کی وجہ تسمیہ تحریر کریں۔
جواب: اس سورت کا نام اس کی پہلی آیت ۔۔۔۔۔۔۔ سے ماخوذ ہے۔ اس سورت میں طلاق اور عدت کے احکام بیان ہوئے ہیں اس لیے اس کا نام سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ رکھا گیا ہے۔
سوال8: سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ میں تقویٰ اور توکل کے کیا ثمرات بیان کیے گئے ہیں؟
جواب: اس سورت میں تقویٰ اور توکل کے متعدد ثمرات بیان کیے گئے ہیں۔
- تقویٰ اور توکل اختیار کرنے سے مشکلات دور ہوتی ہیں
- رزق میں برکت آتی ہے
- امور میں آسانیاں پیدا ہوتی ہیں
- گناہ معاف ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے اجرِ عظیم ملتا ہے۔

سوال9: طلاق کی ناپسندیدگی پر ایک حدیث مبارک کا ترجمہ لکھیں۔
جواب: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک حلال چیزوں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ چیز طلاق ہے۔ (سنن ابی داؤد: 2178)
سوال10: سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ میں کون سے دو احکام کی تفصیل بیان ہوئی ہے؟
جواب: سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ میں ازدواجی زندگی کے دو اہم پہلوؤں طلاق اور عدت کے احکام بیان کیے گئے ہیں۔ میاں بیوی کے لیے اگر پرامن طریقے سے اکٹھے رہنا ممکن نہ ہو تو طلاق یا خلع کے طریقے سے جدائی کا راستہ اختیار کر سکتے ہیں۔ اسلام میں اس جدائی کو پسند نہیں کیا گیا۔ صرف ناگزیر حالات میں اس کی اجازت دی گئی ہے۔

سورۃ التحریم

درجہ زیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

سوال6: اللہ تعالیٰ نے حلال کردہ چیزوں کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو کیا ہدایت فرمائی؟
جواب: نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو ہدایت فرمائی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حلال کی ہوئی چیزوں کو اپنے لیے حرام نہ ٹھہرائیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے بعض ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی خوش نودی کے لیے شہد کے استعمال کو اپنے لیے منع قرار دے دیا تھا کہ میں آئندہ شہد استعمال نہیں کروں گا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ چیزوں کے استعمال سے اجتناب نہ کریں۔
سوال7: سورۃ التحریم کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔
جواب: سورۃ التحریم کا مرکزی موضوع
- معاشرتی اور ازدواجی زندگی کے لیے ہدایات
- اور میاں بیوی کی ذمہ داریاں ہیں۔

سوال8: سورۃ التحریم میں مسلمانوں کو اپنے اہل و عیال کی تربیت کے حوالے سے کیا حکم دیا گیا ہے؟

YOUTH ACADEMY

جواب: اس سورت مبارکہ میں اہل ایمان کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنے اہل و عیال کی تربیت کی ذمہ داری پوراکریں تا کہ وہ آگ سے بچ جائیں۔

سوال 9: سورۃ التحریم میں کن انبیائے کرام علیہم السلام کی بیویوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ التحریم میں درج ذیل انبیاء کرام کی بیویوں کا تذکرہ کیا گیا ہے:

- حضرت نوح علیہ السلام
- حضرت لوط علیہ السلام

سوال 10: سورۃ التحریم میں حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام کی بیویوں کا ذکر کس مناسبت سے کیا گیا ہے؟

جواب: حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام کی بیویوں کا تذکرہ کفار کے لیے بطور عبرت بیان کیا گیا ہے۔